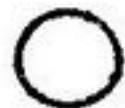


اسلام اور محدثیت کی گرفت مصبر طب ہے تو ملک بھی محفوظ ہے۔ یہ پچھہ جتنا سخت رہا، اتنا ہی ملک و ملت کے حق میں مفید اور جب بھی کمزور پڑا اتنا ہی ہلاکت آفرین ثابت ہوا۔ اگر مغلن تاجردار اکبر دی گریٹ کے آئینی پنجھے اس خدا تعالیٰ حصار کرنے توڑ کے اور نہ انگریز بر صیر کے مسلمانوں کو ڈیڑھ سو سال کے جبارات اور مستبدانہ حربوں سے ہم کر سکا، تو یہ نتیجہ تھا اس ملائیت۔ اور ملائی نظام کے مراکنہ مدارس، مساجد اور خانقاہوں کا، جس کے علمبردار تھے حضرت مجدد الف ثانی، شیخ احمد سرہندی، سلطان محی الدین اور نگ ریب غالگیر، شاہ ولی اللہ، اور شاہ عبد المعزیز دہلوی، سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید، حاجی امداد اللہ ہبھا جہری اور جمیع الاسلام محمد قاسم نازی تری، شیخ رشید احمد گنگوہی، اور شیخ البند مولانا محمود الحسن دیوبندی، شاہ فضل الرحمن گنج مرادی اور شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی، مولانا عبد الباری فرنگی محل اور مولانا محمد علی و شرکت علی، حکیم الامم مولانا اشرفت علی بخاری، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی اور موزیخ وقت علامہ سلیمان الندوی۔ علامہ وقت مولانا انور شاہ کشمیری اور مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ دہلوی، شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور دیگر حضرات رحمہم اللہ تعالیٰ، یہ لوگ ملائیت کے اعلیٰ نونے، انسانیت کے روشن میوار اور آزادی و حفاظت کے آئینی حصار نہ ہوتے تو آج آپ کی تاریخ انہیں اور ابتدی سے مختلف نہ ہوتی اور آپ کی مسجد و خانقاہ کا بھی دہی عالم ہوتا جو روس کے اسلامی علاقوں میں ہے۔ پس یہاں کے باشدور اور حساس مسلمانوں کو سوچنا ہے کہ انہیں کوئی راہ اختیار کرنی چاہتے۔



شرقِ دستی کے حدود پر ایک ماہ کے بعد جنرل اسمبلی کا اجلاس ختم ہو گیا۔ اس پوری مدت میں اس کا صرف ایک مسئلہ پر اجماع ہوا کہ اور وہ متحاصلہ اجلاس کو برخواست کرنے کی قرار داو غویا مغرب کے اس مسلمانی چکر کا ذمہ صوہنگ صرف برخاستن کے لئے رچایا گیا تھا۔ اصل سکرپر قرار داو ترکیا مذمت کا کوئی لفظ بھی منظور نہ ہوا کہ — قلم و انصاف کی تاریخ کا جائزہ لینے والا مندرجہ اس انکشافت سے مہربت ہو گا کہ دنیا میں مظلوم کی حادثہ سی اور حق و انصاف کا گلا سب سے زیادہ بے دردی اور عجیازی سے جس ادارے کے ذریعہ گھوٹا گیا اس کا نام اقوامِ مددہ محتا۔ حقوق انسانی اور انسانی قدر و احترام اور آزادی اقوام کا محافظہ دپاسیان ادارہ ہے۔ یہ بر عکس نہیں تمام رعنی کافر — دنیا بھر میں ہر سال اس کے انصاف اور مساوات پروردی